اتوار22نومبر،2020

مضمون۔ جان اور جسم

سنہری متن: رومیوں 13 باب 1 آیت

"ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابعدار رہے۔"

جوابی مطالعہ: افسیوں 4 باب 1 تا 7 آیات

1۔ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

2۔ یعنی کمال فروتنی اور حِلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

3۔ اور اِسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگت صلح کے بند سے بندھی رہے۔

4۔ ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے امید بھی ایک ہی ہے۔

5۔ ایک ہی خداوند ہے۔ ایک ہی ایمان۔ ایک ہی بپتسمہ۔

6۔ اور سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔اور ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اندازہ کے موافق فضل ہوا ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 1کرنتھیوں3باب16آیت

16۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا مقدِس ہو اور خدا کا روح تم میں بسا ہوا ہے؟

2۔ استثنا27باب1آیت

1۔ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہو کر لوگوں سے کہا کہ جتنے حکم آج کے دن میں تم کو دیتا ہوں اُن سب کو ماننا۔

3۔ استثنا28باب1تا4،8،9آیات

1۔اور اگر تُو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اُس کے سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دنیا کی سب قوموں سے زیادہ تجھ کو سرفراز کرے گا۔

2۔اور اگر تُو خداوند اپنے خدا کی بات سنے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہوں گی اور تجھ کو ملیں گی۔

3۔ شہر میں بھی تُو مبارک ہو گا اور کھیت میں بھی مبارک ہو گا۔

4۔ تیری اولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے چوپائیوں کے بچے یعنی گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے مبارک ہوں گے۔

8۔خداوند تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے برکت کا حکم دے گا اور خداوند تیرا خدا اُس ملک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھ کو برکت بخشے گا۔

9۔اگر تُو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو مانے اور اُس کی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر رکھے گا۔

4۔ رومیوں 12 باب 1، 2آیات

1۔پس اے بھائیو! میں مسیح کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے جاؤ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ یوحنا 3 باب 1 تا 15 آیات

1۔ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکودیمس نام یہودیوں کا سردار تھا۔

2۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

3۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا۔

4۔ نیکودیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟

5۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔

6۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔

7۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا کہ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔

8۔ ہوا جِدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی ہے اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ہے ایسا ہی ہے۔

9۔ نیکودیمس نے جواب میں اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟

10۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا بنی اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟

11۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔

12۔ جب میں نے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا تو اگر میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے؟

13۔ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں ہے۔

14۔ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔

15۔ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔

6۔ مرقس 8 باب 34 تا 37 آیات

34۔ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔

35۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا۔

36۔ اور آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہو گا۔

37۔ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟

7۔ 1کرنتھیوں6باب19(جانتے)،20آیات

19۔۔۔کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدِس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے؟اور تم اپنے نہیں۔

20۔کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔

8۔ کلسیوں3باب1،2،15تا17آیات

1۔پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

2۔عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔

15۔اور مسیح کا اطمینان جس کے لئے تم ایک بدن ہو کر بلائے بھی گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکر گزار رہو۔

16۔مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خدا کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

17۔اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ۔

9۔ 1 تھسلنیکیوں 5 باب 16 تا 23 آیات

16۔ہر وقت خوش رہو۔

17۔بلاناغہ دعا کرو۔

18۔ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔

19۔روح کو نہ بجھاؤ۔

20۔نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔

21۔سب باتوں کو آزماؤ۔جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔

22۔ہر قسم کی بدی سے بچے رہو۔

23۔خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔

سائنس اور صحت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ 477:22۔24،26صرف

جان مادہ، زندگی، انسان کی ذہانت ہے، جس کی انفرادیت ہوتی ہے لیکن مادے میں نہیں۔ جان روح سے کمتر کسی چیز کی عکاسی کبھی نہیں کر سکتی۔

انسان روح کا اظہار۔

2۔ 310:14(سائنس)۔17

سائنس روح کو بطور خدا، گناہ اور موت سے مبرا، بطور زندگی اور ذہانت ظاہر کرتی ہے جس کے گرد ہم آہنگی کے ساتھ عقل کے نظام میں ساری چیزیں گردش کرتی ہیں۔

3۔ 71:5۔9

ساری حقیقت کی شناخت یا خیال ہمیشہ جاری رہتا ہے؛ لیکن روح یا سب کا الٰہی اصول، روح کی بناوٹیں نہیں ہیں۔ جان روح، خدا، خالق، حکمران محدود شکل سے باہر لامحدود اصول کا مترادف لفظ ہے، جو صرف عکس کی تشکیل کرتا ہے۔

4۔ 301:5۔23۔30۔9

چند لوگوں نے غور کیا ہے کہ لفظ فکر کرنے سے کرسچن سائنس کی کیا مراد ہے۔ خود سے متعلق، مادی اور فانی انسان اپنے آپ کو مواد دکھائی دیتا ہے، مگر مواد کے اِس فہم میں غلطی ہے اور اسی لئے یہ مادی، عارضی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

دوسری طرف، لافانی، روحانی انسان حقیقی ذات ہے، اور یہ ابدی مواد یا روح سے متعلق غور کرتا ہے، جس کی بشر امید کرتے ہیں۔ وہ اُس الٰہی پر غور کرتا ہے، جو واحد حقیقی اور ابدی الوہیت جاری رکھتا ہے۔ یہ فکر فانی فہم کے لئے غیر واضح دکھائی دیتی ہے، کیونکہ روحانی انسان کی اصلیت انسانی بصیرت کو واضح کرتی ہے اور یہ محض الٰہی سائنس کے وسیلہ ظاہر کی جاتی ہے۔

جیسا کہ خدا اصل ہے اور انسان الٰہی صورت اور شبیہ ہے، تو انسان کو صرف اچھائی کے اصل، روح کے اصل نہ کہ مادے کی خواہش رکھنی چاہیئے، اور حقیقت میں ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ عقیدہ روحانی نہیں ہے کہ انسان کے پاس کوئی دوسرا مواد یا عقل ہے، اور یہ پہلے حکم کو توڑتا ہے کہ تُو ایک خدا، ایک عقل کو ماننا۔

یہ غلطی روح کی مادی صورتوں میں غیر واضح باشندے کے طور پر، اور انسان کو روحانی کی بجائے مادی گمان کرتی ہے۔ لافانیت کو فانیت سے محدود نہیں کیا جاتا۔ روح کو محدودیت کے ساتھ محصور نہیں کیا جاتا۔ اصول منقسم خیالات میں نہیں پایا جاتا۔

مادی بدن اور عقل عارضی ہیں، مگر حقیقی انسان روحانی اور ابدی ہے۔ حقیقی انسان کی شناخت کھو نہیں جاتی، بلکہ اِس وضاحت کے وسیلہ پائی جاتی ہے؛ کیونکہ ہستی اور پوری شناخت کی شعوری لامحدودیت غیر ترمیم شُدہ سمجھی جاتی اور قائم رہتی ہے۔ جب خدا مکمل اور ابدی طور پر اُس کا ہے، تو یہ ناممکن ہے کہ انسان ایسا کچھ گوا بیٹھے جو حقیقی ہے۔

5۔ 467:17۔23

سائنس جان، روح کو بدن میں غیر موجود ظاہر کرتی ہے، اور خدا کو انسان میں نہیں بلکہ انسان کے وسیلہ منعکس ظاہر کرتی ہے۔ عظیم ترین کم ترین نہیں ہو سکتا۔ یہ عقیدہ کہ عظیم ترین کم ترین میں ہو سکتا ہے ایک غلطی ہے جو ناکام ہو جاتی ہے۔ جان کی سائنس میں یہ ایک نمایاں نقطہ ہے کہ اصول اُس کے خیال میں نہیں ہوتا۔ روح، جان انسان میں محدود نہیں ہیں، اور مادے میں کبھی نہیں ہوتی۔

6۔ 466:19۔31

جانوں اور روحوں کی اصطلاح ویسے ہی غیر مناسب ہے جیسے خداؤں کی اصطلاح ہے۔ جان یا روح خدا کے علاوہ کسی کی طرف اشارہ نہیں کرتی۔ نہ کوئی محدود جان ہے نہ روح ہے۔ جان یا روح سے مراد ہے صرف ایک عقل، اور اِس کا ترجمہ جمع میں کبھی نہیں کیا جا سکتا۔ غیر مذاہب کے قصوں اور یہودی قصوں نے اِس غلطی کو جاری رکھا کہ ذہانت، جان اور زندگی مادے میں پائی جا سکتی ہے؛ اور بت پرستی اور روایت پسندی انسان کے بنائے ہوئے عقائد کا نتیجہ ہیں۔ مسیحت کی سائنس بھوسے کو گندم سے جدا کرنے کے لئے ہاتھ میں پنکھا لئے ہوئے آتی ہے۔ سائنس خدا کو ٹھیک واضح کرے گی اور مسیحت اِس وضاحت کو اِس کے الٰہی اصول کو ظاہر کرے گی، جو انسان کو جسمانی، اخلاقی اور روحانی طور پر بہتر بنا رہا ہوتا ہے۔

7۔ 122:24۔10

مادی فہم کے لئے، شہ رگ کی تقسیم زندگی ختم کر دیتی ہے؛ مگر روحانی فہم کے لئے اور سائنس میں، زندگی تبدیل ہونا جاری رکھتی ہے اور ہستی ابدی ہو جاتی ہے۔ عارضی زندگی وجودیت کا ایک غلط فہم ہے۔

دیگر نظریات بھی بدن اور جان سے متعلق وہی غلطی کرتے ہیں جو پٹولمی نے نظام شمسی سے متعلق کی۔ وہ اِس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ جان مادے کی معاونت کے لئے بدن اور عقل کے نظریے میں پائی جاتی ہے۔ فلکیاتی سائنس نے آسمانی اجزاء سے متعلق جھوٹے نظریے کو تباہ کر دیا ہے، اور کرسچن سائنس یقیناً ہمارے زمینی اجزاء سے متعلق بری غلطی کو نیست کر دے گی۔ پھر حقیقی خیال اور انسان کا اصول ظاہر ہو گا۔ پٹولمی کی غلطی ہستی کی ہم آہنگی پر اثر انداز نہیں ہو سکے گی جیسے کہ جان اور بدن سے متعلق غلطی اثر انداز ہوتی ہے، جو سائنسی ترتیب کو الٹ دیتی ہے اور مادے کو روح پر اختیار اور طاقت فراہم کرتی ہے، تاکہ انسان کائنات کا سب سے مکمل کمزور اور غیر ہم آہنگ مخلوق بن جائے۔

8۔ 6۔25:119

طلوعِ آفتاب کو دیکھتے ہوئے کوئی شخص یہ مانتا ہے کہ یہ منظر ہماری حواس کے لئے اس یقین کی مخالفت کرتا ہے کہ زمین حرکت میں ہے اور سورج ساکت ہے۔ جیسے علم فلکیات نظام شمسی کی حرکت سے متعلق انسانی نظریے کو تبدیل کرتا ہے، اسی طرح کرسچن سائنس جان اور بدن کے دیدنی تعلق کو تبدیل کرتی ہے اور بدن کو عقل کے لئے معاون بناتی ہے۔ پس یہ انسان پر منحصر ہے جو آرام دہ عقل کا حلیم خادم ہونے کے علاوہ کچھ نہیں، اگرچہ دوسری صورت میں یہ فہم کو محدود کرنے کے مترادف ہے۔ لیکن ہم اسے کبھی سمجھ نہیں پائیں گے جب تک کہ ہم یہ تسلیم نہیں کرتے کہ جان مادے کی بدولت بدن یا عقل میں ہے اور یہ کہ انسان کم عقلی میں شامل ہے۔ جان یا روح خدا ہے، نا قابل تبدیل اور ابدی؛ اور انسان جان، خدا کے ساتھ وجودیت رکھتا اور اس کی عکاسی کرتا ہے، کیونکہ انسان خدا کی شبیہ ہے۔

9۔ 29۔23:114

کرسچن سائنس سارے اسباب کو جسمانی نہیں بلکہ ذہنی قرار دیتی ہے۔ یہ جان اور بدن سے خفیہ پردہ ہٹاتی ہے۔ یہ انسان کا خدا کے ساتھ سائنسی تعلق بیان کرتی ہے، ہستی کے ملے جلے ابہام کو جُدا کرتی ہے، اور غلامانہ سوچ کو آزاد کرتی ہے۔ الٰہی سائنس میں، کائنات بشمول انسان روحانی، ہم آہنگ اور ابدی ہے۔

10۔ 16۔11:210

یہ جانتے ہوئے کہ جان اور اُس کی خصوصیات ہمیشہ کے لئے انسان کے وسیلہ ظاہر کی جاتی رہی ہیں، مالک نے بیمار کو شفادی، اندھے کو آنکھیں دیں، بہرے کو کان دیئے، لنگڑے کو پاؤں دیئے، یوں وہ انسانی خیالوں اور بدنوں پر الٰہی عقل کے سائنسی عمل کو روشنی میں لایا اور انہیں جان اور نجات کی بہتر سمجھ عطا کی۔

11۔ 15۔8:200 (تادوسرا،)

جو کوئی بھی جان کو واضح کرنے کے لئے نااہل ہوتا ہے وہ بدن کی وضاحت قبول نہ کرنے میں علقمند ہوتا ہے۔ زندگی ہمیشہ مادے سے آزاد ہے، تھی اور ہمیشہ رہے گی، کیونکہ زندگی خدا ہے اور انسان خدا کا تصور ہے، جسے مادی طور پر نہیں بلکہ روحانی طور پر خلق کیا گیا، اور وہ فنا ہونے اور نیست ہونے سے مشروط نہیں۔ زبور نویس نے کہا: ”تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔“

12۔ 273:16۔18

مادے کے نام نہاد قوانین اور طبّی سائنس نے کبھی بشر کو مکمل، ہم آہنگ اور لافانی نہیں بنایا۔ انسان تب ہم آہنگ ہوتا ہے جب روح کی نگرانی میں ہوتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔